REGD. NO. L 5254
بسم اللہ الرحمن الرحیم
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ،،
سہ ماہی ۶ ،،
ماہوار ۲½ ،،
فی پرچہ ۱ ،،

جلد ۳ | ۵ صلح ۱۳۲۸ ہش | ۵ ربیع الاول ۱۳۶۸ھ | ۵ جنوری ۱۹۴۹ء | نمبر ۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۴ ماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت بوجہ گلے کی خرابی کے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمادیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

کشمیر میں جنگ بند کرنیکے حکم پر پوری طرح عمل کیا جارہا ہے

باشندگانِ کشمیر صورت حالات سے مطمئن ہیں

تراڑکھل ۴ جنوری۔ آزاد کشمیر کی فوج کے ایک مبصر نے بتایا کہ آزاد دستوں اور ہزاروں قبائلیوں نے جنگ بند کرنے کے سلسلے میں نہایت اعلیٰ تنظیم کا نمونہ دکھایا ہے جن محاذوں پر گھمسان کی جنگ جاری تھی۔ وہاں پر اب ایک بھی گولی نہیں چلائی جارہی ہے۔ مبصر نے کشمیر کے باشندوں کے تاثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ وہ اس بات سے بہت مطمئن اور خوش ہیں۔ کہ اپنی قسمت کا آپ فیصلہ کرنے کا بنیادی حق تسلیم کر لیا گیا ہے آزاد فوج کے سامنے اسوقت دو مقصد ہیں۔ اول یہ کہ جنگ بند کرنیکے حکم پر پوری طرح عمل درآمد کیا جائے۔ اور دوسرا یہ کہ پوری طرح چوکس رہا جائے۔ اور اس امر کی نگرانی رکھی جائے۔ کہ دوسرا فریق کس جذبے کیساتھ اس حکم پر عمل کر رہا ہے۔

یہودی زہریلی گیس استعمال کر رہے ہیں

قاہرہ ۴ جنوری مصری حکومت نے ایک بیان میں کہا ہے یہودی عنف کے محاذ پر زہریلی گیس استعمال کرتے رہے ہیں۔

یہودی حلقے اس الزام کی تردید کر رہے ہیں۔ مصری حکومت نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ مصری فوج نے یہودیوں کو العریش سے بھگا کر فلسطین کی حدود میں دھکیل دیا ہے العریش مصری علاقہ میں واقع ہے۔

عرب طلباء زراعتی تعلیم کے لئے پاکستان آیا کرینگے؟

لائلپور ۴ جنوری۔ آج صبح مفتی فلسطین کے ذاتی نمائندے زراعتی کالج لائلپور کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لائے۔ کالج کے انتظامات تعلیم سے وہ بہت متاثر ہوئے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا ہماری خواہش ہے کہ عرب طلباء زراعتی تعلیم حاصل کرنے کے لئے بجائے کسی اور ملک میں جانے کے پاکستان میں آئیں۔ اور اس کالج میں تعلیم حاصل کریں۔

مہاجرین کشمیر کی امداد کی اب بھی بدستور ضرورت ہے

پشاور ۴ جنوری۔ میاں جعفر شاہ وزیر تعلیم سرحد نے ایک بیان میں کہا کہ گو کشمیر میں جنگ بند ہوگئی ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اب امداد کے کاموں کی ضرورت نہیں رہی۔ مہاجرین کشمیر کیلئے اب بھی گرم کپڑوں اور کھانے کی اشیاء کی شدید ضرورت ہے۔

برطانیہ اور پاکستان کے درمیان پارسلوں کی سروس

کراچی ۴ دسمبر۔ برطانیہ اور پاکستان کے درمیان عند الوصول پارسلوں کی سروس شروع ہوگئی ہے پاکستان سے دس پاؤنڈ کی مالیت سے زیادہ پارسل برطانیہ نہ جا سکینگے لیکن برطانیہ سے چالیس پاؤنڈ تک کے پارسل بھیجے جاسکینگے

اسّی ہزار مریضوں کا علاج

لاہور ۴ جنوری مغربی پنجاب کے محکمہ صحت عامہ نے ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ دسمبر کے پہلے ۱۵ دن میں محکمہ کی طرف سے ۲ ہزار پانچسو دیہات کا دورہ کیا گیا۔ اور اسّی ہزار سے زیادہ مریضوں کا علاج کیا گیا پانچ لاکھ ستر ہزار مختلف امراض کی گولیاں اور سات ہزار سے زیادہ ملیریا کی گولیاں دیہات میں تقسیم کی گئیں۔

پاکستان افغانستان کا ہر طرح ہاتھ بٹانے کیلئے تیار ہے

پشاور ۴ جنوری۔ آج افغانستان کے ۱۷ طلباء کی پاکستان میں آمد کی تقریب پر خان عبدالقیوم خان وزیر اعظم سرحد نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ پاکستان اپنی ہمسایہ اسلامی مملکت افغانستان کی ترقی میں اس کا ہر طرح ہاتھ بٹانے کے لئے تیار ہے۔ آپ نے کہا مجھے خوشی ہے کہ قیام پاکستان کے مابعد جن لوگوں نے افغانستان اور پاکستان میں پھوٹ ڈالنے کی ناکام کوشش کی تھی۔ انہیں اس کوشش میں منہ کی کھانی پڑی ہے۔ اور دونوں مملکتوں کے تعلقات مضبوط سے مضبوط تر ہوتے جارہے ہیں۔

مستقل مالی کمیٹی میں خرچ کی ۲۲ مدیں منظور کی گئیں

کراچی ۴ جنوری۔ کل مستقل مالی کمیٹی کا اجلاس وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جسمیں خرچ کی ۲۲ مدیں منظور کی گئیں۔ اسمیں امریکہ میں پاکستان کے سفارتخانے کی عمارت تیار کرنے۔ جدہ میں قونصل خانہ بنانے کلکتہ میں ڈپٹی ہائی کمشنر پاکستان کا دفتر کھولنے اور بلوچستان میں آبپاشی کی سکیم چلانے کے اخراجات بھی شامل ہیں۔

مصر نے سلامتی کونسل کی ہدایت مان لی

قاہرہ ۔ ۴ جنوری معلوم ہوا ہے کہ مصر کی حکومت نے نجف کے علاقہ میں لڑائی بند کرنے کے متعلق سلامتی کونسل کی ہدایت مان لی ہے اور اس کی اطلاع باضابطہ طور پر بذریعہ تار دیدی ہے۔

یہود کی طرف سے ابھی تک اس سلسلے میں کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

لنڈن کی آمدہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ مصری علاقوں میں یہودی فوج کی موجودگی کے معاملہ پر غور کر رہے ہیں۔

کانگریسی لیڈر نیشنلزم کی آڑ میں سکھ مذہب کو نابود کرنا چاہتے ہیں

اخبار نویسوں سے ماسٹر تارا سنگھ کا خطاب

امرتسر ۴ جنوری کل ماسٹر تارا سنگھ نے اخبار نویسوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا پنجابی بولنے والے علاقوں کی بنیاد پر اگر سردار بلدیو سنگھ اور گیانی کرتار سنگھ بھی کسی لسانی صوبے کی حد بندی کے متعلق کوئی تجویز پیش کریں۔ تو میں اسے ہرگز قبول نہ کرونگا۔ زیادہ سے زیادہ گوڑگاؤں کا ضلع علیحدہ کیا جاسکتا ہے ماسٹر جی نے صوبائی کانگریس کے صدر گیانی گورمکھ سنگھ مسافر کے اس بیان کی بھی تردید کی۔ جسمیں انہوں نے ماسٹر جی پر یہ الزام لگایا تھا کہ وہ اشتعال انگیز تقاریر کرنے کے عادی ہیں۔ ماسٹر تارا سنگھ نے بیان کو جاری رکھتے ہوئے کہا میں نے کبھی کوئی لفظ ایسا زبان سے نہیں نکالا جو ہندوؤں کو اشتعال دلانے والا ہو۔ البتہ کانگریسی لیڈروں کی دھمکیوں سے میں مرعوب ہونیوالا نہیں ہوں۔ جو نیشنلزم کی آڑ میں سکھ مذہب کو نابود کرنا چاہتے ہیں۔ میں اس فرقہ وارانہ ذہنیت کا اپنی پوری قوت سے مقابلہ کرونگا جو نیشنلزم کے روپ میں اندر ہی اندر پنپ رہا ہے کانگریسی لیڈروں نے از خود ایسا رویہ اختیار کیا ہوا ہے جو دھمکی آمیز ہے بیان کے آخر میں ماسٹر جی نے اس بات پر زور دیا کہ بی اے تک گورمکھی کو ذریعہ تعلیم بنایا جائے۔ زبان کی بنیاد پر مشرقی پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کرنا بالکل بے معنی ہے اور میں اسے منظور کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں نیز انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ میں ہندوؤں کا مخالف نہیں ہوں لیکن کسی بھی فرقہ کی اجارہ داری کو میں قطعاً برداشت نہیں کرسکتا (نامہ نگار خصوصی)

ہالینڈ انڈونیشیا میں نمائندہ حکومت قائم کریگا

ہیگ ۴ جنوری وزیر اعظم ہالینڈ نے ایک بیان میں کہا حکومت ہالینڈ جلد سے جلد انڈونیشیا میں ایک ایسی عارضی حکومت قائم کرنا چاہتی ہے۔ جو پوری طرح نمائندہ ہو تاکہ اسے آہستہ آہستہ اختیارات سونپ دئے جائیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی
پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا)

"حکومت اسرائیل امن کی خواہاں ہے"

حکومت اسرائیل کے وزیر اعظم کا تعلی آمیز بیان

تل ابیب ۴ر جنوری۔ نامہ نگار اسرائیلی حکومت کے وزیر اعظم ڈاکٹر ڈیوڈ بن گیوریون نے کل بیرونی ممالک سے آئے ہوئے یہودی رضاکاروں کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ حکومت اسرائیل اپنی تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ امن سے رہنا چاہتی ہے۔ لیکن جب ہمارے ہمسایہ ملک گفتگوئے مصالحت پر آمادگی کا اظہار نہیں کریں گے۔ اور حکومت اسرائیل کی بیخ کنی پر تلے رہینگے۔ اس وقت تک ہم بھی لڑائی سے باز رہنے والے نہیں۔

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر گیوریون نے کہا فیصلہ کن جنگ ابھی نہیں لڑی گئی ہے۔ اور سردست موجودہ صورت حال کے متعلق کوئی یکجائی بیان دینا قبل از وقت ہوگا۔

سرگودہا میں سردار ابراہیم کی آمد

سرگودہا ۴ر جنوری۔ حکومت آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم کا خیر مقدم کرنے کے سلسلہ میں جو یہاں ۵ جنوری کو پہنچ رہے ہیں وسیع پیمانے پر انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ اس روز ایک پبلک جلسہ کے انعقاد کا انتظام بھی کیا جائے گا۔ جس میں اہلیان شہر کی طرف سے سردار صاحب کی خدمت میں چار لاکھ روپے کی تھیلی پیش کی جائیگی۔

قاضی محمد عیسیٰ مایوس ہو کر واپس کراچی روانہ ہو گئے

پشاور ۴ر جنوری قاضی محمد عیسیٰ جو سرحد کی ضلع لیگوں اور صوبائی مسلم لیگ کے انتخابات کی نگرانی کے سلسلے میں گذشتہ پانچ روز سے یہاں آئے ہوئے تھے۔ کل شام واپس کراچی روانہ ہو گئے روانہ ہونے سے قبل قاضی محمد عیسےٰ نے کہا۔ یہاں دوران قیام میں میں نے صوبائی وزراء پیر صاحب مانکی شریف لیگ کے عہدیداران اور دیگر معروف شخصیتوں سے ملاقاتیں کیں اور ان کو ایک دوسرے کے قریب لانے کی انتہائی کوشش کی لیکن افسوس میں اس مقصد میں کامیاب نہ ہو سکا۔ پیر صاحب مانکی شریف ابھی تک نئے اہم انتخابات پر زور دے رہے ہیں۔ جس کو تسلیم کرنا میرے بس سے باہر ہے۔ اسلئے میں اب کراچی واپس جا رہا ہوں۔ تا پاکستان مسلم لیگ کے ناظم چوہدری خلیق الزمان کو یہاں کی صورت حال سے اطلاع دوں کہ جن کی ہدایت کے ماتحت میں پشاور آیا تھا۔ (نامہ نگار)

یوگنڈا سے ہند کیلئے روئی کی خرید

نئی دہلی۔ ۴ جنوری مسٹر کے کے چیتور جائنٹ سکرٹری وزارت تجارت ہوائی جہاز کے ذریعہ کمپالا پہنچ گئے۔ جہاں آپ یوگنڈا کی حکومت کے ساتھ روئی خریدنے اور دیگر معاملات کے بارے میں گفت وشنید کریں گے۔

کشمیر میں جنگ بند ہونے سے ہندوستان کو چالیس کروڑ سالانہ کی بچت

موسم بہار سے قبل استصواب رائے کا انتظام ممکن نہیں

نئی دہلی ۴ر جنوری۔ اخبار سول اینڈ ملٹری کا نامہ نگار خصوصی نئی دہلی سے رقمطراز ہے کہ کشمیر میں خاتمہ جنگ کے متعلق حکومت ہند کے ذمہ دار حلقوں میں جن خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔ ان سے پتہ چلا ہے کہ کشمیر میں لڑائی بند ہو جانے کی وجہ سے حکومت ہند چالیس کروڑ روپے سالانہ کے بھاری اخراجات سے بچ جائے گی۔ اور اس طرح اسے ساڑھے سات لاکھ روپے روزانہ کی بچت ہوگی۔ نیز اس بچت کے نتیجہ میں کرنسی کے پھیلاؤ کی وجہ سے جو نازک صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ اس کے بھی بہت کچھ بہتر ہو جانے کی امید ہے۔ انڈین پارلیمنٹ کے ایک ذمہ وار رکن نے کشمیر کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا۔ کہ کشمیر کے الحاق کے بارے میں فیصلہ کن چیز استصواب رائے عامہ ہے۔ اور اس کا انتظام موسم بہار سے پہلے ممکن نہیں ہے۔ اسی ترجمان نے مزید بیان کیا کہ خاتمہ جنگ کے نتیجہ میں نہ صرف یہ کہ ہند اور پاکستان کے باہمی تعلقات زیادہ بہتر صورت اختیار کر لیں گے۔ بلکہ خود ہندوستان کو بھی بہت سے اہم اندرونی معاملات کو سلجھانے کی طرف متوجہ ہونے کی مہلت میسر آ جائے گی۔ اس وقت حکومت ہند کو جو اہم معاملات درپیش ہیں۔ ان میں راشٹریہ سیوک سنگھ کی تحریک۔ اقلیتوں کے مطالبات کمیونزم کا خطرہ۔ اجناس خوراک کی فراہمی۔ صنعتوں کو قومی ملکیت بنانا۔ اور پناہ گزینوں کی آبادکاری کے مسائل شامل ہیں۔

تیسری عالمگیر جنگ پانچ سال کے اندر اندر شروع ہو جائے گی

مسٹر چندر بوس کی قیاس آرائی

لنڈن ۴ر جنوری۔ آج لنڈن میں اسٹار کے نمائندہ سے ایک انٹرویو میں سرت چندر بوس نے اس قیاس آرائی کا اظہار کیا کہ آئندہ پانچ برس کے اندر اندر تیسری جنگ عظیم شروع ہو جائے گی۔

مسٹر بوس نے کہا کہ اس قسم کے تصادم کی صورت میں ہندوستان کو سختی کے ساتھ غیر جانبدارانہ پالیسی پر عامل رہنا چاہیئے اور اس کی فوجی طاقت کافی ہونی چاہیئے۔ تاکہ غیر جانبداری جانبداری میں نہ تبدیل کی جا سکے۔

مسٹر بوس جنوبی ایشیا کی ایک اقوام متحدہ کی تشکیل کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی رائے میں یہ بات پاکستان، ہندوستان، نیپال، برما اور لنکا کے لئے انتہائی اہم ہے کہ وہ خود اس قسم کی ایک انجمن بنائیں جو آخر کار ایک ایشیائی اقوام متحدہ کی صورت اختیار کر لے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہندوستان موجودہ اقوام متحدہ کی انجمن سے الگ ہو جائے۔

انہوں نے کہا کہ امن عالم کا یقین کرنے کے لئے جنوبی ایشیا کی متحدہ اقوام کو اقوام متحدہ کے ساتھ کام کرنا چاہیئے لیکن ساتھ ہی اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ایشیائی اقوام حصول اقتدار کا آلہ کار بننے پائیں جیسا کہ اب تک ہو رہا ہے۔

چین کے متعلق مسٹر بوس نے کہا کہ چیانگ کائی شیک اور ان کی حکومت قوم کو تباہی کی جانب لے جا رہی ہے اور ایک نئی جمہوری حکومت ہی چین کو تقویت دے سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ چیانگ کی حکومت جلد ہی ختم ہو جائے گی اور وہاں قائم ہونے والی نئی جمہوری حکومت کے ساتھ ہندوستان کو دوستانہ تعلقات قائم کرنے چاہئیں۔ جب ان سے دریافت کیا گیا کہ آیا ان کے بھائی سبھاش بوس کے اب بھی زندہ ہونے کا کوئی امکان ہے تو انہوں نے اسٹار کے نمائندہ سے کہا کہ "مجھے کوئی نئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے لیکن یہ توقع کر سکتا ہوں کہ وہ اب بھی زندہ ہوں گے"۔ مسٹر بوس آج رات کو ہندوستان جانے کے لئے پیرس روانہ ہو جائیں گے (اسٹار)

شام اور ترکی کے درمیان تجارت

دمشق ۴ر جنوری استنبول میں شامی قونصل خانہ نے ایک ترکی شامی چیمبر آف کامرس قائم کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ اس کی رو سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کی ترقی کو بہت مدد ملے گی۔ اس تجویز پر وزارت اقتصادیات غور کر رہی ہے۔ (اسٹار)

عرب پناہ گزینوں کی امداد

بیروت ۴ر جنوری۔ فلسطین کے عرب پناہ گزینوں کو امداد دینے کے لئے بلجیم کا ایک طبی مشن شہزادہ ڈی میروڈ کی سرکردگی میں یہاں پہنچا ہے۔ یہ مشن اپنے ساتھ کپڑوں کی کافی مقدار لایا ہے۔ (اسٹار)

۲ یوگنڈا میں ہند کے کمشنر مسٹر اپنت سوموار کو کمپالا پہنچ کر ان کے ساتھ گفت و شنید میں شامل ہوں گے (ا۔ا۔س)

بقیہ صفحہ ۳

چند صدیوں سے یورپ میں جو مذہبی تحقیقات ہوئی ہے وہ اس نقطہ نظر سے ہوئی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ سائنس یعنی علم اور مذہب کو متخاصم فریق سمجھ لیا گیا ہے۔ اور "معرکہ مذہب و سائنس" جیسی کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ اور ابھی تک مغربی علماء کی ذہنیت یہی ہے۔ کہ مذہب اور سائنس متخالف فریق ہیں۔ اور یہاں تک کہہ دیا گیا ہے۔ کہ موجودہ سائنس کی ترقی کے زمانہ میں مذہب کا کوئی مقام نہیں ہے۔ مغرب کی مادی ترقی نے مشرقی دل و دماغ پر بھی یہی اثر کیا ہے۔ اور موجودہ مسلمان بھی اسلامی تعلیم کی حقیقت کو اس گرد و غبار میں کھو بیٹھے ہیں۔ اور مذہب کے متعلق وہی نظریات اختیار کر رہے ہیں۔ جو مغربی محققوں نے پیش کئے ہیں۔ اور اسلام کو ایک اعتقادی اور نظری مذہب خیال کرنے لگے ہیں۔ جس کو انسان کی عام زندگی سے بہت کم تعلق ہے۔

اس لئے اس وقت علمائے اسلام کا فرض ہے کہ وہ اسلام کو اپنے اعمال کے آئینہ میں دکھائیں۔ اور دنیا پر ثابت کریں۔ کہ دین دراصل ترک دنیا یا رہبانیت سے مکمل نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کی تکمیل کے لئے زندگی کی جد و جہد کے عام میدان کی ضرورت ہے۔ اور مذہب کا ارتقا زندگی میں ہوتا ہے نہ کہ ترک زندگی سے۔

ہندوستان میں ایٹمی کھوج کے لئے اعلیٰ تعلیم

نئی دہلی ۴ر جنوری ہندوستان میں ایٹمی قوت کی کھوج کے مسائل کے بارے میں ماہ جنوری کے تیسرے ہفتہ میں دہلی میں ایک کانفرنس ہو گی جس میں یونیورسٹیوں اور کھوج کے اداروں سے دو دو نمائندوں کو شامل ہونے کی دعوت دی گئی ہے کمیشن کی یہ پالیسی یہ ہے کہ ہندوستانی یونیورسٹیوں ریاضی۔ فزکس اور کیمسٹری کی تعلیم کو فروغ دیا جائے۔ تاکہ دلچسپی رکھنے والے طلباء ایٹمی قوت کی کھوج کے لئے اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔

(ا۔ا۔س)

ساؤ پاؤلو میں شامی چیمبر آف کامرس

دمشق ۴ر جنوری۔ ساؤ پاؤلو (برازیل) میں شام کے قونصل نے وزارت خارجہ کو ایک پیغام روانہ کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ مستقبل قریب میں وہاں کے شامی باشندے جن کی تعداد ۷ ہزار کے قریب ہے۔ ایک چیمبر آف کامرس قائم کر رہے ہیں (اسٹار)

اعلان تعطیل

پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز کانفرنس کے فیصلے کے مطابق انڈونیشیا پر ولندیزی جارحانہ حملہ کے خلاف احتجاج کے طور پر ۶ جنوری بروز جمعرات کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ چنانچہ دفتر الفضل ۵ جنوری کو بند رہے گا۔

روزنامہ
الفضل
۵ جنوری ۱۹۴۹ء

دینِ اسلام کی خصوصیّت

کل ہم نے ان کالموں میں عرض کیا تھا۔ کہ جو بات ہمیں اقوامِ عالم کو جتا دینی چاہیئے۔ وہ یہ ہے کہ ہم مسلمان ہیں۔ ہم ایک خاص لائحۂ زندگی کے پابند ہیں۔ جو قرآن کریم نے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ جس کے متعلق ہمارا ایمان ہے کہ بنی نوع انسان اسی لائحہ کو اختیار کر کے اس دنیا اور دوسری دنیا میں فلاح پا سکتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اسلامی تعلیم کا غور سے مطالعہ کرتے ہیں۔ انکو اس بات کا یقین ہو جاتا ہے۔ کہ موجودہ تمام متداول ادیان میں سے صرف اسلام ہی ایک دین ہے جو تمام زندگی پر حاوی ہے۔ اور زندگی کے ہر پہلو کے لئے ایک ایسا جچا تلا طریق مقرر کرتا ہے۔ جو انسان کو حیوانی سطح سے اٹھا کر انسانی سطح پر لے آتا ہے محض انسان سے با اخلاق انسان بناتا ہے۔ اور پھر با اخلاق انسان کو ترقی کے مدارج طے کرا کر باخدا انسان بنا دیتا ہے۔ لیکن وہ اس مقصد کے لئے مالا یطاق اعمال تلقین نہیں کرتا۔ وہ انسانوں کو عام زندگی کے معاملات کو ترک کرنا نہیں سکھاتا۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ تمام دنیا جہاں سے الگ ہو کر کسی جنگل کے کونے یا پہاڑ کی کھوہ میں بیٹھ کر اللہ اللہ کی رٹ لگاتے رہو۔ وہ یہ بھی نہیں کہتا کہ کھانا پینا چھوڑ دو۔ اور اپنے آپ کو ان نعمتوں سے محروم کر دو۔ جو اللہ تعالےٰ نے انسان کے لئے بنائی ہیں۔ وہ حیاتِ دنیا کی زینتوں کو تیاگ دینے کی تاکید نہیں کرتا۔ اسکے برخلاف وہ جو اصول پیش کرتا ہے وہ ایسے ہیں کہ انسان ان سے اپنی معمولی زندگی میں راہ نمائی حاصل کر سکتا ہے۔ وہ ایسے ہیں۔ کہ ان کو عقل کی کسوٹی پر کسا جا سکتا ہے۔ الغرض وہ زندگی کی تمام جدوجہد پر اللہ تعالےٰ کا رنگ چڑھانا چاہتا ہے۔ وہ محض اصولی باتیں پیش کر کے خاموش نہیں ہو جاتا۔ بلکہ فروعات کے لئے بھی ایسے طریق بتاتا ہے۔ جو اس اصول کو قائم کرتے ہیں۔ اور وہ فروعی طریقے بھی ایسے ہیں۔ کہ ان سے بہتر طریقے انسانی عقل میں نہیں آ سکتے۔ یہی نہیں بلکہ وہ انسان کے تعلق باللہ کی وضاحت علمی طور پر کرتا ہے۔ اور نہ صرف کائنات اور خالقِ کائنات کے تعلقات کو سمجھنے کے لئے ہدایات دیتا ہے۔ بلکہ انسان کو وہ طریقے بھی سکھاتا ہے۔ جو اسی زندگی کی معمولی جدوجہد کو عبادت بنا سکتے ہیں وہ عبادت کے لئے بھی خاص طریقے سکھاتا ہے۔ ان کی غرض جہاں ایک طرف انسان کو اللہ تعالےٰ کے نزدیک لے جانا ہے۔ تو دوسری طرف اس میں وہ خوبیاں پیدا کرنا ہے۔ جن سے دنیا کے عام کاموں میں توازن اور اعتدال پیدا ہوتا ہے۔

الغرض اسلام زندگی کا ایک خاص لائحۂ عمل پیش کرتا ہے۔ وہ دین اور دنیا کو دو جداگانہ اور متضاد اداروں میں تقسیم نہیں کرتا۔ اور ان کو دو مختلف دائروں میں مقید نہیں کرتا۔ بلکہ اس معمولی زندگی کو ایک خاص نقطۂ نظر سے گزارنا ہی اسلام ہے۔

اس لحاظ سے اسلام محض ایک تھیوری نہیں ہے کہ اس پر صرف اعتقاد رکھ کر کوئی فلاح حاصل کر لے۔ بلکہ جب تک انسان اسکے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل نہ کرے۔ اور ان طریقوں کو اپنی معمولی زندگی میں نہ اپنائے۔ اس وقت تک اسلامی معتقدات پر ایمان لانا کچھ بھی فائدہ مند نہیں ہے۔ ایمان کے ساتھ اعمالِ صالحہ کا جب تک مربوط و مضبوط تعلق نہ پیدا ہو جائے کوئی انسان اپنے آپ کو اسلام کا پیرو نہیں کہہ سکتا۔

آجکل ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان اسلام کی اس اصولی حقیقت کو فراموش کر بیٹھے ہیں۔ اور سمجھنے لگے ہیں کہ محض خدا اور رسول پر خیالی یا زبانی ایمان رکھنے سے ہی وہ مسلمان کہلانے کے مستحق ہو گئے ہیں۔ اور اسی طرح وہ بھی غیر اقوام کی طرح جو اسلام کی اس حقیقت سے واقف نہیں ہیں بہت غلط فہمیوں میں مبتلا ہیں۔ اور اسلامی تعلیم کا غلط اندازہ لگانے اور اسکو بھی عیسائیت اور دیگر ادیان باطل کی طرح ایک اعتقادی مذہب خیال کرنے لگے ہیں۔ اور اسلام کو بھی ان اصولوں کے مطابق جانچنا چاہتے ہیں۔ جو خیالی مذاہب کو جانچنے کے یورپ کے ملحد علماء نے بنائے ہیں۔ اور اس طرح کی باتیں کرنے لگتے ہیں جس طرح کی باتیں یہ علما کہتے ہیں۔ مثلاً مذہب ایک ذاتی اور شخصی معاملہ ہے۔ اس کا اجتماعی معاملات کے ساتھ کوئی تعلق واسطہ نہیں۔

یورپ کے علماء کو یہ اصول اس لئے بنانے پڑے کہ عیسائیت میں جو یورپ کا مذہب رہا ہے مذہبی اور دنیاوی زندگی کے دائرہ عمل کو ایک دوسرے کے متضاد بنا دیا گیا ہے۔ اور رہبانیت کو مذہب کا ایک نہایت ضروری ادارہ تسلیم کیا گیا ہے۔ جو لوگ رہبانیت اختیار کر لیتے ہیں۔ وہ دنیا کی بہت سی چیزیں اپنے اوپر حرام کر لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ نکاح نہ کرنا اور بعض چیزوں کا استعمال نہ کرنا ان کے نزدیک مذہبی زندگی بسر کرنے کے لئے ضروری ہو جاتا ہے۔ وہ انسانی جذبات کو مار دینے کا نام مذہب سمجھتے ہیں۔ ان اصولوں کو اختیار کرنے کی وجہ سے دنیا کے معمولی کاموں اور مذہبی کاموں میں ایک بڑا فرق پیدا کر لیا گیا ہے۔ ہوتے ہوتے یہ خیال زور پکڑتا گیا۔ کہ مذہب انسان کی عام زندگی سے کوئی الگ چیز ہے۔ اسلئے اسکو اجتماعی معاملات میں نہیں گھسیٹنا چاہیئے

(باقی صفحہ ۲ کالم نمبر ۱)

اہلِ قادیان کے نام پیغام

سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ کا تازہ کلام

گذشتہ جلسہ سالانہ قادیان کے لئے امیر صاحب جماعت قادیان نے درخواست کی تھی۔ کہ اس موقعہ پر ہمشیرہ عزیزہ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ کوئی نظم لکھ کر ارسال کریں۔ چنانچہ انہوں نے میری تحریک پر ذیل کی نظم لکھی۔ اور وہ خدا کے فضل سے قادیان میں بہت مقبول ہوئی۔ اور اکثر دوستوں پر رقت طاری ہو گئی۔ اور غیر مسلم حاضرین بھی اس نظم کو سنکر بہت متاثر ہوئے۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۴۹-۱-۳

خوش نصیب کہ تم قادیاں میں رہتے ہو
دیارِ مہدیٔ آخر زماں میں رہتے ہو

قدم مسیح کے جسکو بنا چکے ہیں "حرم"
تم اس زمینِ کرامت نشاں میں رہتے ہو

خدا نے بخشی ہے "الدّار" کی نگہبانی
اُسی کے حفظ و اماں میں رہتے ہو

فرشتے ناز کریں جس کی پہرہ داری پر
ہم اس سے دور ہیں تم اس مکاں میں رہتے ہو

فضا ہے جس کی معطّر نفوسِ عیسےٰ سے
اسی مقامِ فلک آستاں میں رہتے ہو

نہ کیوں دلوں کو سکون و سرور ہو حاصل
کہ قربِ خطّۂ رشکِ جناں میں رہتے ہو

تمہیں سلام و دعا ہے نصیب صبح و مسا
جوارِ مرقدِ شاہِ زماں میں رہتے ہو

نہیں جہاں کی "شبِ قدر" اور دن عیدیں
جو ہم سے چھوٹ گیا اس جہاں میں رہتے ہو

کچھ ایسے گُل ہیں جو پژمردہ ہیں جدا ہو کر
انہیں بھی یاد رکھو "گلستاں" میں رہتے ہو

تمہارے[1] دم سے ہمارے گھروں کی آبادی
تمہاری قید پہ صدقے ہزار آزادی

[1] یہ شعر کچھ تبدیلی کے ساتھ علامہ اقبال سے مستعار لیا گیا ہے۔

"بلبل ہوں صحنِ باغ سے دور اور شکستہ پر
پروانہ ہوں چراغ سے دور اور شکستہ پر"

الوہیت یسوع مسیح کے متعلق ایک پرانی دلیل کی تردید

(از مکرم شیخ عبدالخالق صاحب نومسلم معلم الواقفین ربوہ)

کچھ عرصہ ہوا ایک نوجوان گریجوایٹ پادری صاحب مجھے ملے۔ روشناسی و معمولی تعارف کے بعد اس نوجوان مسیحی نے مجھ سے پوچھا۔ آخر مسیحیت کو ترک کرنے کے وجوہات کیا ہوئے؟ میں نے عرض کیا۔ کہ مقدس اتھانیس کے عقیدہ کی وجہ سے مجھے مسیحیت کو ترک کرنا پڑا۔ اس کی پہلی شق سے لے کر شق آخری تک میری سمجھ سے باہر ہے۔ چنانچہ بشپ اتھانیس صاحب فرماتے ہیں:۔

"نجات کی وراثت کے لئے عقیدہ توحید فی التثلیث پر ایمان لانا سب سے زیادہ ضروری ہے" اب اس کا ثبوت عہد جدید سے مطلقاً نہیں ملتا۔

پادری صاحب نے فرمایا۔ آخر خدا باپ کی الوہیت کے تو آپ قائل ہیں اور اقنوم ثانی کی الوہیت کے اثبات میں آپ یوحنا رسول کی انجیل اور اس کے خطوط پڑھا کریں۔ خاکسار نے عرض کیا رسول موصوف کی تحریرات میں سے جو آیت آپ اقنوم ثانی کی الوہیت پر نص صریح خیال فرماتے ہیں وہ آیت بیان فرمائیں۔ اتفاقاً بائیبل پادری صاحب کے پاس تھی اس پر آپ نے ۱ یوحنا ۵/۲۰-۲۱ مجھے پڑھ کر سنایا۔ اور اس آیت سے استدلال اس طرح شروع کیا۔ دیکھیں صاف لکھا ہے "اس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تاکہ اس کو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اس میں جو حقیقی ہے یعنی آپ کے بیٹے یسوع مسیح میں ہیں حقیقی خدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔"

مضمون ہذا میں خاکسار وضاحت سے اس آیت کے متعلق اس واسطے عرض کرنا چاہتا ہے تاکہ کسی بھی احمدی مبلغ کو اس آیت سے دھوکہ نہ دیا جا سکے پس واضح ہو کہ اس آیت کو اگر ہم نسخہ کوکس وفرامیچی کے مطابق مطالعہ کریں جس میں آیات کو فقرات و جملات میں تقسیم کر کے جملہ علامات و وغیرہ لگے ہوئے ہیں تو صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ اس آیت میں یسوع مسیح کو حقیقی خدا اور ہمیشہ زندہ تسلیم نہیں کیا۔ کیونکہ آیت میں صرف ابنیت مسیح کو پیش کیا گیا۔ یوحنا رسول اپنی انجیل میں ہمیشہ زندگی کی تعریف بایں الفاظ کرتا ہے۔

"ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ کو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں" (انجیل یوحنا ۱۷/۳) معلوم ہوا خدا کو اکیلا واحد تسلیم کرنا اور یسوع مسیح کو خدا کا بھیجا ہوا رسول تسلیم کرنا یوحنا کے نزدیک ہمیشہ کی زندگی کہلاتا ہے۔

۲۔ شروع میں مقدس اتھانیس کے عقیدہ کا ذکر تھا۔ غالباً شق ۲۵ کی یہ بھی ہے۔ تثلیث میں نہ کوئی متقدم نہ متاخر اور نہ مقدم نہ مؤخر کوئی نہیں۔ ثلاثہ اقانیم مساوی ہیں۔ اب یوحنا انجیل نویس کی سن لیں۔ یوحنا اپنی انجیل میں فرماتا ہے کہ مسیح نے تصور کیا "میرا باپ مجھ سے بڑا ہے" (یوحنا ۱۴/۲۸) اہل تثلیث کے علم البیان میں مقدس اتھانیس کے عقیدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے مسیح کے ان الفاظ کی کوئی ایسی تشریح و توضیح موجود نہیں جس سے عقیدہ تثلیث بھی قائم رہے۔ اور ان الفاظ فرمودہ مسیح کے بھی کوئی معانی معین ہو سکیں۔

۳۔ یوحنا کی انجیل میں مسیح فرماتے ہیں۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں۔ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا (یوحنا ۵/۱۹) دیکھئے صاحب باپ بیٹے سے بڑا ہے (۱۴/۲۸) پھر بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا مگر مقدس اتھانیس فرماتے ہیں۔ (ثلاثہ اقانیم) ہمہ وجوہ وہر نوع ہم قدر و مساوی ہیں اب اتھانیس بزرگ کی سنیں یا یوحنا حواری کی جس کو وہ پیار کرتا تھا۔ یوحنا ۲۱/۲۰

۴۔ "مسیح یسوع نے ہمیں حقیقی زندگی کی سمجھ بخشی ہے" (۱ یوحنا ۵/۲۰) اب دیکھئے گا مسیح یسوع کو کون سب کچھ بخشتا ہے۔ "اور جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اسی طرح اس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ وہ اپنے آپ میں زندگی رکھے بلکہ اسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا" (یوحنا ۵/۲۶-۲۷) مسیح یسوع کو خدا نے سب کچھ بخشا ہے جو حقیقی بخشش کا سرچشمہ ہے۔ مگر یسوع مسیح کی یہ صفت ذاتی نہیں ہے مگر عطیہ پھر وہ خدا کیسے ہوا۔

۵۔ پھر پولوس رسول کا کلام اس بارہ میں پڑھئے کس طرح سب سے زیادہ تابعداری خدا باپ کی یسوع مسیح کرتا ہے "جب سب کچھ اس کے تابع ہو جائیگا تو بیٹا خود اس کے تابع ہو جائیگا جس نے سب چیزیں اس کے تابع کر دیں" (۱ کرنتھی ۱۵/۲۸) پولوس رسول کے نزدیک سب اشیاء سے اول بیٹا خود خدا باپ کے تابع ہے۔ پس کیا اب بھی بیٹا حقیقی خدا ہوا؟

۶۔ اہل تثلیث کہا کرتے ہیں۔ یوحنا حواری نے اپنی انجیل و خطوط یسوع مسیح کی الوہیت کے اثبات میں تحریر کرتے ہیں۔ حالانکہ بعض محققین کا خیال ہے کہ یہ انجیل یوحنا اسکندریہ کے کسی طالب علم نے لکھی ہے کیونکہ اس کے پہلے باب میں کلمہ کے متعلق فقرات والفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت کا مروجہ فلسفہ جو آجکل متروک ہے تحریر کرنے والا سب سے زیادہ متاثر ہے۔ کیونکہ وہاں کلام کو عین بھی اور پھر غیر بھی کہا گیا ہے۔ اور لوگس یا دیگر صفات کو مجازاً اس فلسفہ کی رو سے اصلی ذوات سمجھا ہے۔ میرے نزدیک سب سے زیادہ الوہیت مسیح کے ابطال میں بزرگ یوحنا کے کلمات ہی ثابت شدہ ہیں۔

اب آیت مذکورہ یعنی ۱ یوحنا ۵/۲۰-۲۱ پر غور کریں۔ نسخہ کوکس وفرامیچی کی رو سے یہ آیت مسیح یسوع کے متعلق نہیں۔ ڈنوا ایڈ درشن کے جملہ علمائے اہل تثلیث نے اس آیت کو ثبوت الوہیت سے خارج کر دیا۔ پھر یوحنا کہتا ہے "یسوع خدا کا بیٹا ہے جو پانی اور خون کے وسیلہ سے آیا تھا" (۱ یوحنا ۵/۶) اب دیکھئے پولوس رسول کہتا ہے "گوشت اور خون خدا کی بادشاہت کے وارث نہیں ہو سکتے" (۱ کرنتھی ۱۵/۵۰) اب خدارا فرمایئے ہر مقدس انسان گوشت اور خون ہوتا ہے اب کس طرح گوشت کو خدا تسلیم کیا جائے۔ پھر آگے مقدس یوحنا بت پرستی سے متنبہ کرتا ہے اور تاکید کرتا ہے "اے بچو اپنے آپ کو بتوں سے بچائے رکھو" (۱ یوحنا ۵/۲۱) اگر کسی انسان کو خدا تسلیم کیا جائے تو کیا یہ بت پرستی ہے یا نہیں کیونکہ بت دنیا میں کوئی چیز نہیں۔ ۱ کرنتھی ۸/۴ پھر خواہ کوئی مقدس انسان ہو یا عام گنہگار اس کو اگر الوہیت منسوب کی جائے تو وہ کیوں بت پرستی نہیں۔ یا تثلیث ماننے والے یسوع مسیح میں کوئی ایسی شے یا صفت ثابت کریں جو مخلوق بالخصوص بنی نوع انسان میں نہ پائی جا سکے۔ مگر یہ ناممکن ہے۔ پولوس کہتا ہے "خدا اور آدمیوں کے درمیان بھی ایک آدمی ہے اور وہ یسوع مسیح ہے" (۱ تیمتھیس ۲/۵) کیا جس طرح عہد جدید کی رو سے توحید کا عقیدہ پڑھا جا سکتا ہے تثلیث کا عقیدہ بھی کوئی ثابت کر سکتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ عہد جدید و عتیق میں لفظ تثلیث اقنوم اقانیم کی یگانگت جملہ مصطلحات اتھانیس سے کوئی ایک بھی نہیں ہے۔ اور جبکہ اتھانیس جو تقریباً تین صدی بعد ہوا ہے وہ عہد جدید پر کس طرح فائق ہو گیا حتیٰ کہ عہد جدید میں خدا باپ اور یسوع مسیح کا صاف جداگانہ امتیاز شخصیت موجود ہے۔ دیکھو ۱ کرنتھی ۸/۴ تا ۸

درخواست دعا

میری بیوی عرصہ چار ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ نقاہت اس قدر ہے کہ چارپائی سے اٹھنا محال ہو رہا ہے۔ وہ کئی بچوں کی ماں ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

محمد ذکاء اللہ خاں تیوکی۔ ضلع لاہور

آمد مسیح

از حکیم سید محمد اسمٰعیل راز جالندھری

صدیوں سے مسیح کا زمانہ تھا منتظر — اے خفتہ بخت جاگ۔ وہ آ کر چلا گیا

بیہوش ہی رہا۔ نہ ہوئی چشم وا تیری — خوش بخت تھے وہ۔ جن کو جگا کر چلا گیا

سکہ جما کے وحدتِ حق کا ضمیر پہ — باطل کا نقش دل سے مٹا کر چلا گیا

جس جس نے حق پہ جان دی۔ حق کو کیا قبول — عرشِ بریں پہ اس کو چڑھا کر چلا گیا

آؤ یہ راہِ خیر وہ مستقیم ہے — جس راہ پہ وہ ہم کو چلا کر چلا گیا

غافل نہ جان زہر ہلاہل کو قند تو — انجام اس کا تجھ کو بتا کر چلا گیا

گرداب کفر میں تھی پھنسی کشتیٔ حیات — دریا کے پار اس کو لگا کر چلا گیا

ہاں آمدِ عذابِ خداوند سے تمہیں — ہر ایک رنگ میں وہ ڈرا کر چلا گیا

اجڑی ہوئی تھی بستیٔ اسلام دہر میں — اس کو نئے سرے سے بسا کر چلا گیا

آؤ ادھر کہ پاؤ گے لوگو سلامتی — راہِ خدا پہ تم کو بلا کر چلا گیا

اے لوگو تھی تلاش تمہیں جس مسیح کی
رازؔ درونِ پردہ بتا کر چلا گیا

جماعتہائے ضلع گوجرانوالہ کی توجہ کیلئے

جماعتہائے ضلع گوجرانوالہ کے پریذیڈنٹ و امراء صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی اپنی جماعت کی مکمل مردم شماری کر کے جس میں مرد عورتیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کی فہرست جلد از جلد مجھے بھیج دیں۔ مردم شماری مندرجہ ذیل طریق پر کی جائے۔

نمبر شمار	نام	عمر	پیشہ

اعلان کنندہ: امیر جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کا وسیع نظام

۲۷ افراد کا قبول احمدیت۔ تبلیغی لٹریچر کی قابل قدر اشاعت

رپورٹ احمدیہ دار التبلیغ مشرقی افریقہ بابت ماہ نومبر ۱۹۴۸ء

از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ انچارج مشرقی افریقہ

احمدیت کے سواحیلی ترجمے کی تکمیل: خاکسار نے ماہ نومبر کے ابتدائی چند دن ٹانگہ میں گذارے اور پھر کروگوے اور موروگورو سے ہوتا ہوا دارالسلام پہنچا۔ درمیانی ایام نومبر کے دارالسلام میں رہا اور نومبر کے آخری ہفتہ میں ہٹورا آیا۔ جہاں قریباً تین ماہ کے بعد آیا۔ ان دنوں میں خاکسار نے ساٹھ کے قریب معززین وحکام سے ملاقاتیں کیں بعض احباب کی ملازمتوں۔ داخلہ و اجازت ناموں کی کوشش کے علاوہ مختلف قسم کے مرکزی و مقامی چندوں کی تحصیل بھی کی۔ لنڈی۔ ٹانگہ۔ جنجہ میں احمدیہ مشن کے نام پر بنکوں میں اکاؤنٹ کھلوائے اور مقامی مبلغین کو ان بنکوں میں سے رقم لینے اور داخل کرانے کے متعلق بنک اتھارٹیز کیساتھ ضروری امور طے کئے۔ اس عرصہ میں بیس کے قریب خطوط لکھے اور "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" کتاب مصنفہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے سواحیلی ترجمہ کی نظرثانی کرتے ہوئے بعض عنوان لگاکے ترجمہ میں مناسب تصحیح اور تبدیلی کی۔ اردو کتاب کے آخری سو صفحات دترجمہ کی اس عرصہ میں نظرثانی کرکے اس کام کو بفضل خدا مکمل کردیا۔ اب یہ سارا ترجمہ ٹائپ ہو رہا ہے۔ اور طباعت کے لئے چند دنوں میں یہ کتاب تیار ہو جائے گی۔ اندازہ ہے کہ ٹائپ ہو کر سارا ترجمہ دو سو نوّے صفحات فلسکیپ سائز میں ختم ہو گا

ایک لاکھ ٹریکٹوں کی اشاعت کا انتظام علاوہ ازیں اس عرصہ میں خاکسار اور برادرم معلم امری عبیدی نے دس مضامین سواحیلی زبان میں تیار کئے جو دس ٹریکٹوں کے لئے لکھے گئے ہیں۔ یہ مضامین احمدیت۔ اسلام اور ابطال علیسائیت پر مشتمل ہیں۔ ہر ایک ٹریکٹ چار صفحہ کا ہو گا۔ اور ہر ایک دس ہزار کی تعداد میں طبع کروایا جائے گا۔ یہ دس ٹریکٹ ایک لاکھ کی تعداد میں انشاء اللہ چھپینگے۔ پریس میں مضامین بھجوا دیئے گئے ہیں اور امید ہے کہ جنوری ۱۹۴۹ء کے آخر تک یہ ٹریکٹ چھپ کر تقسیم کے لئے تیار ہو جائینگے میری دیرینہ خواہش تھی کہ ایک لاکھ ٹریکٹ شائع کرکے مشرقی افریقہ کے کونہ کونہ میں احمدیت و اسلام کی آواز پہنچائی جائے۔ سو الحمد للہ اللہ تعالےٰ نے مناسب انتظام فرما دیا۔ ان ٹریکٹوں میں مناسب موقعوں پر حضرت امیر المومنین اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض خاص خاص عبارات بھی جلی حروف میں چوکھٹوں میں شائع کی جائینگی۔ برادرم معلم امری عبیدی نے اور برادرم مولوی جلال الدین صاحب قمر نے بعض حوالہ جات اور انتخاب عبادات اور ٹائپ وغیرہ کرنے میں خاکسار کو مدد دی ہے۔

ہٹورا میں تین افراد کا قبول اسلام ہٹورا میں برادرم سید ولی اللہ شاہ صاحب اور برادرم مولوی جلال الدین صاحب قمر ماہ نومبر میں مقیم رہے۔ اس عرصہ میں روزانہ بعد نماز مغرب درس حدیث قمر صاحب اور بعد نماز صبح درس قرآن کریم شاہ صاحب دیتے رہے۔ قمر صاحب نے ۲۲۱ میل سفر کیا ۴۲ آدمیوں تک پیغام حق پہنچایا افریقن معلمین جو کتموں سے بغرض تعلیم آئے ہیں۔ ان کی ٹریننگ کا فرض ادا کرتے رہے۔ دفتری امور وخط وکتابت خاکسار کی غیر حاضری میں کی اور ۲۰ تبلیغی خطوط لکھے۔ شاہ صاحب چار دفعہ قیدیوں کو پڑھانے گئے۔ ۹۱ میل سفر کیا۔ خطبات جمعہ سواحیلی زبان میں اب قمر صاحب پڑھتے ہیں۔ اور درس بھی سواحیلی میں دیتے ہیں۔ ماشاء اللہ خوب سواحیلی زبان میں ترقی کی ہے۔ اس عرصہ میں تین نئے احمدی ہٹورا میں ہوئے۔ دو افریقن اور ایک یوروپین۔ یوروپین کا نام مسٹر کوپر ہے وہ قریب ہی ایک ... میں ملازم تھے۔ کسی زمانہ میں جنگ سے قبل کیتھولک مشنری بھی رہ چکے ہیں۔ خود حفاظتی میں ایک افریقن پر گولی چلا بیٹھے جس کی سزا میں چندہ کے لئے وہ جیل میں ہیں اللہ تعالےٰ ان کے حال پر رحم کرے۔

لنڈی میں احمدیہ مشن کی شاخ جولائی سے لنڈی میں بھی مشن کی شاخ کھولدی گئی ہے۔ یہ ٹانگانیکا کا اسوقت اہم علاقہ ہے۔ حکومت برطانیہ اسکی ترقی کے لئے بہت کچھ کر رہی ہے۔ مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر اسوقت یہاں مقیم ہیں۔ ماہ نومبر میں انہوں نے ۹۱ افراد تک پیغام حق پہونچایا اور احمدیت کی تبلیغ کی۔ دوران ماہ میں قابل ذکر مولوی صاحب کی ملاقات ایک صوفی منش شیخ سے ہوئی جو پیری مریدی کرتے ہیں۔ مریدان کے کافی تعداد میں ہیں۔ احمدیت کے پیغام کو بڑے غور سے سنا۔ ایک اور شیخ سے بھی آپ ملے۔ بعد تبلیغ وگفتگو اس نے استخارہ کرنے کا بھی وعدہ کیا۔ مولوی صاحب نے ایک مذہبی اجتماع میں افریقن کو دعوت پر مختصر تقریر کی۔ اتحاد و اتفاق سے اسلام کی ترقی کے لئے جدوجہد کرنے کی آپ نے تلقین کی۔ تین تبلیغی خطوط بھی لکھے۔ سواحیلی میں جماعت کے لئے کوشاں رہے۔

اروشا کے علیسائی گھرانوں میں احمدیت کی تبلیغ اروشا (Arusha) بوجہ آب وہوا کے انگریزوں کی آبادی ہے آبادی کے لحاظ سے ٹانگانیکا کا عمدہ علاقہ ہے۔ اس کے ارد گرد بلند وبالا پہاڑ ہیں۔ یہاں پر برادرم مولوی عبد الکریم صاحب شرما کام کر رہے ہیں۔ میر ضیاء اللہ صاحب بھی یہیں پر مقیم ہیں۔ ہر دو بھائی اپنے فرائض کو خوش اسلوبی سے ادا کر رہے ہیں۔ شرما صاحب نے پچاس افراد کو تبلیغ کی ایک سو ستر میل سفر کیا۔ نوّے اشتہارات تقسیم کئے اروشا جیل میں قیدیوں کو تین دفعہ مذہبی تعلیم دی۔ مزید براں موشی جیل جو دوسرے ڈسٹرکٹ میں ہے وہاں بھی قیدیوں کو پڑھانے کی اجازت حاصل کرکے برادرم جمعان عبد اللہ افریقن احمدی کی ڈیوٹی لگائی کہ شرما صاحب کی غیر حاضری میں جاکر پڑھایا کریں اس عرصہ میں شرما صاحب کی موشی کے علاقہ کے دو پادریوں سے بڑی دلچسپ گفتگو بھی ہوئی۔ شرما صاحب اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ موشی میں انہیں معلوم ہوا کہ دو خاندان لبنان کے رہنے والے عربی جانتے ہیں۔ ان کی تلاش میں نکلے تو ایک نوجوان ملا۔ لیکن مدت سے افریقہ میں رہنے کی وجہ سے عربی سے عاجز آکر انگریزی میں گفتگو کرنے لگا باتوں باتوں میں معلوم ہوا کہ یہ خاندان عیسائی ہو گیا ہے۔ شرما صاحب نے اس نوجوان کو تین گھنٹہ تک تبلیغ کی۔ ان باتوں کو سنکر کہنے لگا کہ یہ اس کے لئے نئی باتیں ہیں اور یہ کہ وہ ان کا جواب نہیں دے سکتا" اور کہنے لگا کہ "آپ ہمارے پادریوں سے گفتگو کریں۔ اگر وہ بھی جواب نہ دے سکا تو میں مسلمان ہو جاؤنگا۔ اور اگر پادری نے آپ کی تسلی کردی تو آپ عیسائی ہو جائیں۔ اس پر شرما صاحب بمع نوجوان پادری کے پاس پہنچے۔ الوہیت مسیح پر ابھی ایک گھنٹہ ہی گفتگو ہوئی تھی کہ پادری صاحب عاجز آکر کہنے لگے کہ "آپ کل تین بجے تشریف لائیں" دوسرے دن پھر نوجوان عیسائی کو ساتھ لے کر پادری صاحب کے بنگلہ پر بعد دوپہر پہنچے۔ دیکھا تو ایک اور بھی پادری وہاں تھا۔ ان دونوں کے ساتھ چار گھنٹہ تک بات چیت ہوتی رہی۔ رات ہو جانے کی وجہ سے گفتگو ملتوی کرتے ہوئے پادری صاحب کہنے لگے کہ "آپ کے تین سوال ہیں جن کے متعلق میں رات کو غور کروں گا اور پھر کسی وقت جواب دونگا"

ٹانگا کی بوھرہ کمیونٹی میں احمدیت کا پیغام ٹانگہ بھی ٹانگانیکا کا اہم صوبہ ہے اور ساحلی علاقہ ہے۔ یہاں پر حکیم محمد ابراہیم صاحب بطور مبلغ مقرر ہیں۔ خدا کے فضل سے حکیم صاحب حکمت طب کی وجہ سے بوہرہ کمیونٹی میں مقبول ہو رہے ہیں اور کئی پرانے مریض ان کے دست شفا سے فائدہ حاصل کر چکے ہیں یہ سب کام حکیم صاحب تبلیغ کو مؤثر بنانے اور تبلیغی نیت سے کرتے ہیں۔ ماہ نومبر میں حکیم صاحب موصوف نے پندرہ افریقن کو تبلیغ کی تین بار ٹانگہ جیل میں قیدیوں کو جاکر اخلاقی ومذہبی لیکچر دیئے سکھوں کے گوردوارہ میں حضرت بابا نانک کے متعلق تقریر کی۔ افریقن شامل کرکے اور دیگر احباب کو ملاکر کل سو آدمیوں کو تبلیغ حق کی۔ روزانہ درس قرآن وحدیث دیتے رہے اور خدام الاحمدیہ کی مجلس میں نوجوانوں کو تعلیم دیتے رہے۔ حکیم صاحب کی امداد چوہدری مختار احمد صاحب ایاز بھی کرتے رہے۔ اور مرزا یعقوب بیگ صاحب لٹریچر کی فروختگی میں خاص دلچسپی لیتے رہے۔

افریقن احمدیوں کے یوگنڈا میں جذبات عقیدت اس وقت برادرم مولوی نور الحق صاحب انور اور چوہدری عنایت اللہ صاحب تبلیغی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ نومبر کے آخری ایام میں انور صاحب بعارضہ بخار بیمار رہے۔ احباب جنجہ نے تیمارداری میں حصہ لیا۔ اور بجرما گاؤں کے افریقن احمدیوں نے جو انور صاحب کی تبلیغی جدوجہد کا میٹھا پھل ہیں۔ خاص طور پر اپنی عقیدت ومحبت کا ثبوت انور صاحب کی خدمت سے جو بیماری کے دنوں میں انہوں نے کی۔ پیش کیا۔ جزاھم اللہ بڑے لمبے عرصہ بعد یہاں ایک مختصر سی جماعت قائم کرنے میں نور صاحب کو اللہ تعالےٰ نے کامیابی دی ہے۔ ظاہری حالات کے لحاظ سے انتہائی تنگی ومشقت سے گذارہ ہمارے مبلغین کر رہے ہیں۔ آپ باقاعدہ اس عرصہ میں نو احمدیوں کی تعلیم میں مصروف رہے اور دیگر غیر احمدی افریقن بھی پڑھنے کے لئے آتے رہے۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب مولوی صاحب کی امداد میں مصروف رہے۔ اس ماہ بھی دو افراد نے بیعت کی ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت دے۔ مخالفین ہمارے مبلغین کی جدوجہد کو دیکھ کر مخالفت پر آمادہ ہو رہے ہیں۔ اور لوگوں کو روکنا شروع کرنے لگے ہیں۔ اللہ تعالےٰ احمدیت کے لئے بہتر نتائج پیدا کرے۔

بائیس افراد احمدیت کی آغوش میں

چوہدری عنایت اللہ صاحب۔ نومبر کے وسط میں جنجہ (یوگنڈا) پہنچے۔ اس سے قبل آپ کسموں (کینیا کالونی) کے علاقہ میں کام کرتے رہے۔ کسموں کے علاقہ میں چوہدری صاحب نے اپنے قیام میں ۱۹۵ میل سفر کیا۔ اور مختلف افراد تک پیغام احمدیت پہنچایا۔ یوگنڈا جانے پر کسموں کی جماعت نے آپ کی خدمات کو سراہتے ہوئے اخلاص سے آپ کو الوداع کہا۔ برادرم مولوی محمد منور صاحب جو گزشتہ کئی ماہ سے کسموں میں چوہدری صاحب کے ساتھ کام کر رہے تھے اور زبان سیکھ رہے تھے خدا کے فضل سے زبان سیکھنے کے معاملہ میں اپنی خاص قابلیت کا اظہار کیا ہے۔ مولوی محمد منور صاحب نے اس عرصہ میں ۱۲۴ میل سفر کیا۔ سات مقامات کا دورہ کیا ۱۱۵ اشخاص تک پیغام حق پہنچایا۔ اکثر سفر پیدل کیا چھ سو کے قریب ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اور پندرہ بالغ اور سات نابالغ کل بائیس ۲۲ افراد داخل احمدیت ہوئے الحمد للہ

افریقنوں کی تعلیم و تربیت اور علاقہ کی خاص زبان علاوہ سواحیلی کے سیکھنے میں کوشاں رہے۔

نیروبی میں درس و تدریس

نیروبی میں برادرم مولانا عنایت اللہ خانصاحب خلیل فریضہ تبلیغ و تعلیم کے سلسلہ میں مقیم ہیں۔ آپ کا روزمرہ کا پروگرام درس و تدریس کے علاوہ خواتین اور جماعت کے بچوں کی دینی تعلیم بھی ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے قابل قدر کام کیا ہے۔ نو ۹ مستورات اس وقت قرآن کریم کا ترجمہ آپ سے پڑھتی ہیں۔ دس بچے دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور یہ روزانہ کا فریضہ ہے جو ادا کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں چھ صد اشتہارات آپ نے افریقن آبادی میں تقسیم کئے۔ سنٹرل جیل میں دو دفعہ گئے۔ سوڈانیوں میں عربی میں درس و تدریس دیا۔ ۴۴ میل سفر آپ نے کیا اور ایک سو افراد کو تبلیغ کی۔ پانچ دفعہ افریقن آبادی کا آپ نے چکر لگایا۔

امراء و پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ کیلئے ضروری اعلان

جس جماعت احمدیہ میں ابھی تک مجلس انصار اللہ قائم نہ ہوئی ہو وہاں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کا فرض ہے کہ زائد از چالیس سالہ عمر کے احباب کو جمع کر کے مجلس انصار اللہ قائم فرمائیں۔ اور ان ہی میں سے زعیم اور دیگر عہدہ داران انصار شلاً منتظم مال اور تبلیغ و تعلیم و تربیت وغیرہ حسب قواعد مقرر کر کے ان کے اسماء بغرض منظوری دفتر مرکزیہ انصار اللہ جودھامل بلڈنگ لاہور میں لکھ کر بھیج دیں۔ قواعد و ضوابط و ہدایات وغیرہ متعلقہ انصار دفتر مرکزیہ انصار اللہ سے طلب فرما سکتے ہیں۔

یہ یاد رہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۶ جولائی ۱۹۴۸ء کے خطبہ جمعہ جو یکم اگست ۱۹۴۸ء کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے اس بارہ میں سخت تاکید فرما چکے ہیں کہ جہاں پر مجلس انصار یا خدام قائم نہ ہو گی وہاں کے بلحاظ عمر خدام یا انصار میں سے کوئی عہدہ دار جماعت کا مقرر نہیں ہو سکتا۔ اس لئے جہاں پر یہ دو مجالس خدام و انصار کی ابھی تک قائم نہ ہوئی ہوں امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کو وہاں پر یہ مجالس جلد قائم کر لینی چاہئیں۔

قائد مال مرکزیہ انصار اللہ جودھامل بلڈنگ لاہور

فلسطین اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے آزاد ہے (شاہ عبد اللہ)

عمان ۴ جنوری یمن کے نمائندہ اور عرب لیگ کونسل کے موجودہ اجلاس کے صدر ہادی محمد العمری نے اسٹار سے کہا کہ جب ہم نے شاہ عبد اللہ سے ملاقات کی دوران کے نقطہ نگاہ کو سنا تو ہمیں اتحاد کا سلسلہ جاری رہنے کا یقین ہو گیا۔ اور یہ بات یقینی ہے کہ نظریات میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شاہ عبد اللہ نے یہ بات منظور کر لی ہے کہ فلسطین کا پورا معاملہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کے سامنے پیش کر دیا جائے جس کا جلد ہی اجلاس ہونے والا ہے۔ شاہ عبد اللہ کا اب بھی یہی نظریہ ہے کہ اہل فلسطین اپنی قسمتوں کے خود مالک ہیں۔ اور اپنی آئندہ حکومت کی نوعیت کا انتخاب کرنے میں آزاد ہیں۔ ہادی العمری نے بیان کیا کہ یمنی وفد جلد ہی دمشق جانے والا ہے کیونکہ صدر شام نے انہیں حکومت شام کے مہمان کی حیثیت سے دو دن دمشق میں گذارنے کی دعوت دی ہے۔ اس کے بعد وفد پرائیویٹ طور پر بیروت جائے گا اور پھر قاہرہ واپس چلا جائیگا۔ شرق اردن کے وزیر اعظم توفیق (الہدیٰ) پاشا نے یمنی امیروں اور ان کے ساتھیوں کے اعزاز میں عمان کلب میں ایک ضیافت کا اہتمام کیا۔ امیران یمن نے شاہ عبد اللہ کے ساتھ دورہ فلسطین پر روانہ ہونے سے قبل شونہ میں شاہ عبد اللہ کے ساتھ ناشتہ کیا۔ (اسٹار)

کوئٹہ میں سردی کی وجہ سے اموات

کوئٹہ ۴ جنوری۔ گذشتہ ۷۵ گھنٹوں سے سردی کی ایک لہر وادی کوئٹہ میں دوڑ رہی ہے۔ اس کی وجہ سے کئی آدمی ہلاک ہو گئے ہیں۔ کل رات کم سے کم درجہ حرارت نقطہ انجماد سے ۳۴ ڈگری کم تھا۔ آج صبح دفتروں میں روشنائی ہسپتالوں اور دوا فروشوں کی دکان پر ادویہ منجمد پائی گئیں۔ (اسٹار)

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں اصحاب ذیل کو ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء تک کے لئے عہدہ دار منظور کیا جاتا ہے۔ جماعتوں کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ نظارت ہذا کی طرف سے صرف پریذیڈنٹوں۔ سیکرٹری اور امین۔ محاسب اور آڈیٹر کی منظوری دی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ باقی عہدہ داران کی منظوری ان کو براہ راست متعلقہ دفاتر سے حاصل کرنی چاہیئے۔ مثلاً محصلین کی بیت المال سے امام الصلوٰۃ کی تعلیم و تربیت سے قاضی کی ناظم صاحب قضاء سے سیکرٹریوں کے نائب جماعت خود مقرر کر سکتی ہے۔ مرکز سے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ صرف اطلاع دے دینا کافی ہے۔

(ناظر اعلیٰ)

سیریل نمبر	نام جماعت	نام عہدہ	نام عہدیدار
۲۱۱	سکھدھار حصاری	پریزیڈنٹ	یوسف احمد خانصاحب حصاری
		سیکرٹری مال	محمد حیات خانصاحب
		" تبلیغ	
		" تعلیم و تربیت	خانصاحب کریم اللہ خان صاحب
		" امور عامہ	سعید احمد صاحب
		" حفاظت	بشیر احمد صاحب
۲۱۲	لالیاں ضلع جھنگ	پریزیڈنٹ	مولوی غلام احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ
		سیکرٹری مال	شیخ محمد یار صاحب
		" تعلیم و تربیت	ڈاکٹر راجہ بشارت احمد صاحب
		" تبلیغ	مستری محمد سلطان صاحب
		" امور عامہ	شیخ عبد العزیز صاحب
۲۱۳	پسرور ضلع سیالکوٹ	پریزیڈنٹ	بابو محمد اقبال صاحب صدیقی اسٹیشن ماسٹر
		سیکرٹری مال	محمد مبارک احمد صاحب
		" تبلیغ	مولوی محمد عبد اللہ صاحب عربک ٹیچر
		" تعلیم و تربیت	مولوی محمد عبد اللہ صاحب بدوملہوی
۲۱۴	کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ	پریزیڈنٹ	عبد الرحمن صاحب
۲۱۵	چک نمبر ۳۳ جی۔ ڈی۔ ضلع لائلپور	پریزیڈنٹ و سیکرٹری مال	چوہدری محمد ابراہیم صاحب
۲۱۶	قلعہ شیخوپورہ	جنرل سیکرٹری	چوہدری علی اکبر صاحب اے ڈی۔ آئی
		سیکرٹری مال	حکیم مرغوب اللہ صاحب

سیریل نمبر	نام جماعت	نام عہدہ	نام عہدہ دار
۲۱۶	قلعہ شیخوپورہ	سیکرٹری تبلیغ	چوہدری عزیز احمد صاحب
		" امور عامہ و خارجہ	چوہدری عبد الرحید صاحب انسپکٹر
		سیکرٹری تعلیم و تربیت	بابو غلام رسول صاحب
		پریزیڈنٹ	چوہدری انور حسین صاحب وکیل
۲۱۷	چک نمبر ۱۱/۶ ع ب منٹگمری	سیکرٹری مال	صوفی غلام رسول صاحب
۲۱۸	سعد اللہ پور گجرات	پریزیڈنٹ	منشی غلام محمد صاحب
		سیکرٹری مال	بابو محمد الدین صاحب
۲۱۹	کراچی	جنرل سیکرٹری	محمد نواز خان صاحب گنگی
۲۲۰	گگو ضلع منٹگمری	سیکرٹری مال	ماسٹر عبد العزیز صاحب
		" تبلیغ	مولوی محمد علی صاحب
		" امین	بابا کریم بخش صاحب
۲۲۱	کوئٹہ	سیکرٹری تبلیغ	محمد عیسیٰ جان صاحب تاجر گرشن روڈ کوئٹہ
		سیکرٹری تعلیم و تربیت	ماسٹر عبد الکریم صاحب
		سیکرٹری امور عامہ و خارجہ	ماسٹر کرم الٰہی خان صاحب
		سیکرٹری وصایا و جائداد	احمد دین صاحب
		سیکرٹری مال و محاسب	قاضی شریف الدین صاحب
		سیکرٹری ضیافت	مرزا محمد صادق صاحب
		آڈیٹر	شیخ محمد شریف صاحب
		سیکرٹری حفاظت	ڈاکٹر محمد عبد الرشید صاحب

نانکنگ کے دفاع کے لئے قوم پرستوں کی تیاری

نانکنگ ۴ جنوری:۔ جو قوم پرست فوجیں چیانگ کے دار الحکومت کے دفاع کے لئے نانکنگ کے گرد صف بندی کرنے کے واسطے یہاں پہنچی ہیں۔ وہ بہت منظم ہیں۔ اور امریکی ساز و سامان سے پوری طرح آراستہ ہیں۔ تازہ دم کئی ہزار فوجوں کے ہمراہ اسلحہ سے لدے ہوئے خچروں کے کاروان ہیں۔ گدھے گاڑیوں پر رائفلیں لدی ہوئی ہیں۔ گھوڑوں خچروں اور گدھے گاڑیوں کے ساتھ ہی ساتھ قلیوں کی بھی قطاریں ہیں۔ جو دستی بموں سے لیکر دفتر کے سامان تک ایک عظیم الشان بار لیکر چل رہے ہیں۔ لوگوں کی ہمت بلند نظر آتی ہے۔ (اسٹار)

بہاری پناہ گزینوں کا جلسہ

کراچی ۴ جنوری:۔ کراچی میں بہاری پناہ گزینوں کے ایک عام جلسہ میں بہاری باشندوں کی ایک انجمن بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ جلسہ اتوار کے روز انڈین مرچنٹس ایسوسی ایشن ہال میں منعقد ہوا تھا۔ جلسہ میں ۱۰۰ ممبروں کی ایک کونسل بھی انجمن کا آئین مرتب کرنے کے لئے مقرر کی گئی۔ مسٹر ایس اے اشرف اسکے کنوینر ہیں کونسل کا پہلا اجلاس ۹ جنوری کو منعقد ہوگا۔ جلسہ کی تاریخ اور جگہ ابھی متعین نہیں ہوئی ہے۔ (اسٹار)

شمالی چین میں قیام امن کا امکان

کمیونسٹ "عوامی جمہوریہ" قائم رکھنے کا عزم رکھتے ہیں!

شنگھائی ۴ جنوری :- اگر نانکنگ کی حکومت نے امن قائم کرنے کی کوشش کرنے کا فیصلہ کیا تو چونکہ انہیں حالیہ کامیابیوں سے تقویت پہنچ رہی ہے - اور انہیں آخر تک جنگ ہونے کی صورت میں فتح کا یقین ہے اس لئے اس بات کا امکان ہے - کہ چونکہ چینی کمیونسٹ زبردست سودے بازی سے کام لیں گے -

کمیونسٹ ریڈیو کے ایک حالیہ نشریہ میں ان کے ایک ایک عوامی راج "قائم کرنے کے عزم کا اظہار ہوا ہے - اسے چینی کمیونسٹ پارٹی کی قیادت میں جمہوری مخلوط حکومت" کے نام سے موسوم کیا گیا ہے - خیال ہے کہ اگرچہ کمیونسٹ بعض کومنٹانگ لیڈروں سے مفاہمت کے لئے تیار ہیں - لیکن وہ مارشل چیانگ کائی شیک اور کچھ دوسرے مخالفین سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے - انہوں نے ان مخالفین کی کی ایک فہرست تیار کر لی ہے - پیکنگ میں اس امکان پر گفتگو ہو رہی ہے - کہ شمالی چین میں ایک علیحدہ معاہدہ امن مرتب ہو جائے گا - (استار)

اجلاس جناب شیخ عبد اللطیف صاحب پی سی ایس صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

کرم شاہ ولد پیر شاہ - محمد شاہ ولد حسین شاہ قوم سید سکنہ لبسرائے تحصیل کھاریاں

بنام

دیویدیال ولد دھراج پسران مکند لال - درگاداس ولد جگن ناتھ - ملک راج ولد راہدھے شاہ رام رتن وموہن لال پسران دیوان چند قوم کھتری سکنہ چھوکر - تحصیل کھاریاں

دعویٰ فک الرہن ۸ حصہ کنال رقبہ کوٹلہ سارنگ تحصیل کھاریاں

مقدمہ مندرجہ بالا میں مسئول علیہم چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب چلے گئے ہیں اس لئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے - کہ اگر انہیں کوئی عذر ہو - تو مورخہ ۲۰/۱/۴۹ کو حاضر عدالت ہذا آکر پیش کریں - بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی - ۲۳ ۱۲/۴۸

مہر عدالت دستخط حاکم

بلوچستان میں جنگ بند ہونے کا امکان

کوئٹہ ۴ جنوری بلوچستان کے عوام اور وہاں کے سیاسی حلقوں میں جنگ بند کر دینے کے احکام اور عارضی صلح کی خبر کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے - اس لئے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے خاران کے والی نواب حبیب اللہ خان نے اسٹار کے نمائندے کو تبلایا - ہمیں امید کرنی چاہیئے - کہ ہندوستان اس مرتبہ اپنے وعدوں پر ثابت قدم رہے گا - اور ان فیصلوں پر عملدرآمد کرے گا - جن کا فیصلہ دو نو مستعمرات کی حکومتوں کے درمیان ہوا ہے - مجھے یقین ہے کہ ضرور اس بات کے انتظامات کر لئے ہونگے - کہ کشمیر کے عوام کو اس مسئلے کے حل کرنے میں پوری آزادی دی جائے - جس سے کہ پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات کو خراب کیا ہوا تھا - کوئٹہ کے ایک معتبر ہندو مسٹر روشن لال نے کہا ہندوستان اور پاکستان کے عوام اور خاص طور پر اقلیتوں کے دونوں مستعمرات کے تعلقات کے بہتر ہونے پر خوشی حاصل ہوگی - (استار)

اجلاس جناب شیخ عبد اللطیف صاحب پی سی ایس صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

ڈال ولد سلطان قوم جٹ سکنہ بزرگ والی تحصیل کھاریاں

بنام

حمید ار گیان سنگھ ولد دیوا سنگھ قوم لبانہ سکنہ بزرگ والی تحصیل کھاریاں

دعویٰ فک الرہن موازی للعہ کنال رقبہ موضع بزرگ والی تحصیل کھاریاں

مقدمہ مندرجہ بالا مسئول علیہ چونکہ سکونت ترک کر کے چلا گیا ہوا ہے - اس لئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے - کہ اگر اسے فک الرہن میں کوئی عذر ہو - تو حسب ضابطہ مورخہ ۱۵/۱/۴۹ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کرے - بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی - ۲۳ ۱۲/۴۸

دستخط حاکم مہر عدالت

ٹرومین "پُرامن پیشقدمی" کرینگے

لندن ۴ر جنوری۔ واشنگٹن میں یہ افواہیں پھیلی ہوئی ہیں کہ روس کے ساتھ جنگ کے تعطل کو توڑنے کی کوشش میں صدر ٹرومین "امن کی پیشقدمی" شروع کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔ صدر ٹرومین کے جن دوستوں نے کریملن میں حیرت بڑھانے کے متعلق ان کی حالیہ تقریر کے بعد ان سے ملاقات کی تھی۔ ان کا بیان ہے کہ ان کی اس تقریر کا جو جواب دیا گیا۔ اس سے ان کی بڑی ہمت افزائی ہوئی اور وہ امریکہ کے چیف جسٹس کو ماسکو روانہ کرنے کی اپنی حالیہ تجویز پر پھر سے عمل درآمد کرنے کے سوال پر غور کر رہے ہیں۔ وزارت خارجہ کے سخت احتجاج کانگرس میں چیخ و پکار اور اخبارات میں سخت نکتہ چینیوں کی وجہ سے اس مشن کو منسوخ کرنا پڑا۔ لیکن اخبار "ڈیلی میل" کا نامہ نگار مقیم نیویارک رقمطراز ہے کہ چونکہ ٹرومین اپنے آپ کو تاریخ میں امن کا صدر دیکھنا چاہتے ہیں۔ اسلئے انہوں نے کبھی اس تجویز کو منسوخ نہیں کیا ان کا خیال ہے کہ بالمشافہ کانفرنس سے ذہنی جنگ کے تصفیہ کے سلسلے میں بہت کچھ کامیابی حاصل ہو جائے گی۔

ممکن ہے نوع ٹرومین کی یہ "پُرامن پیشقدمی" کسی طرح بھی دبنے کی تجویز کی مظہر نہ ہوگی۔ (اسٹار)

انڈونیشیا کے متعلق مجوزہ ایشیائی کانفرنس

برطانوی عوام میں گہری دلچسپی

لندن ۴ر جنوری۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے انڈونیشی سوال پر غور کرنے کے لئے ایک ایشیائی کانفرنس منعقد کرنے کی جو اپیل کی ہے اس سے سرکاری اور عوامی حلقوں میں گہری دلچسپی پائی جا رہی ہے۔ اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ سوائے یہ تسلیم کرنے کے کہ یہ معاملہ دولت مشترکہ سے تعلق نہیں رکھتا۔ وائٹ ہال نے مزید تبصرہ نہیں کیا۔ اس کے باوجود وسیع سیاسی حلقوں میں اس پر بہت قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ اب جو دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔ وہ محض جمہوریہ انڈونیشیا کے مسئلہ اور جنوب مشرقی ایشیا میں متعلقہ ردعمل پر غور کرنے کے بعد ختم نہ ہو جائے گی۔ بلکہ اس کے حلقہ میں مشرق قریب اور مشرق وسطیٰ اور غالباً بحیرہ روم کی حکومتوں کا ردعمل آئے گا۔ (اسٹار)

روسی برلن کی اعصابی جنگ کو حقیقی اعصابی جنگ میں تبدیل کر رہے ہیں

برلن ۴ر جنوری۔ روسی برلن کی اعصابی جنگ کو حقیقی اعصابی جنگ میں تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور روس کے زیر اثر اخبارات مغربی علاقوں میں رہنے والے جرمنوں کے متعلق بہت ہی تشویشناک خبریں شائع کر رہے ہیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ ان جرمنوں کے اعصاب بالکل تباہ ہو گئے ہیں۔ اخبارات یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ مغربی علاقے کے دماغ کے ماہرین کے پاس اعصاب شکستہ جرمنوں کا ہجوم رہتا ہے۔ جرمنوں کے اعصاب کی خرابی کے باعث وہ مشکلات ہیں جن میں کہ اُنہیں زندگی بسر کرنی پڑ رہی ہے۔ اسٹار کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ مغربی علاقوں کے ڈاکٹر اسبات کی تصدیق نہیں کرتے (اسٹار)

غیر ملکی ہائی کمشنروں کے درجہ میں ترقی

نئی دہلی ۴ر جنوری۔ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ سفیروں کی اسناد کو پیش کرنیکی تاریخوں اور ہائی کمشنروں کی آمد کی تاریخوں کے مطابق نئی دہلی میں ہائی کمشنروں کو سفیروں کا درجہ دیا جائیگا (اے۔ پی)

سندھ میں لگان کے قانون کی تبدیلی کا مطالبہ

کراچی ۴ر جنوری۔ یو۔ پی صوبائی مسلم لیگ کے سابق سیکرٹری اور سکھر کی مہاجرین و انصار کی انجمن کے سیکرٹری مسٹر سید حسن میاں نے مندرجہ ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے۔

"سندھ پاکستان میں سب سے زیادہ دولتمند صوبہ ہے۔ لیکن اس کی آبادی سب سے زیادہ مفلس ہے۔ دیہاتی علاقوں کی جو حالت ہے اس سے میں نے یہ نتیجہ نکالا ہے "سندھ کی زرخیز زمین پر کاشت کرنیوالے کسان لگان کے سخت قوانین کے جال سے چیخ رہے ہیں۔ اور اگر حکومت کمیونزم کے خطرہ کو دور کرنے میں پُرخلوص ہے (جس کے بادل جنوب مشرقی ایشیا کے افق پر چھاتے جا رہے ہیں) تو اس کے لئے یہی بہتر ہوگا کہ وہ زراعتی طبقہ میں بے اطمینانی کے بیج نہ بوئے کیونکہ ان کی زبوں حالی پہلے ہی صبر و شکر کے حدود سے تجاوز کر چکی ہے۔

"میں اسبات سے متفق نہیں ہوں کہ اس وقت کوئی زبردست تبدیلی کی جائے۔ لیکن ہم ایسا قانون بنا سکتے ہیں۔ جس سے کسانوں کو کچھ مدد مل سکے تا کہ وہ اپنے آپ کو اپنے موجودہ مظالم سے محفوظ خیال کر سکیں۔ گورنر جنرل نے زمین کی ترقی کی رفتار کے متعلق برونت اشارہ کیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ صوبائی حکومت اپنے پہلے ہی اجلاس میں ایک مناسب قانون منظور کرنے میں عجلت کرے گی۔

ہمارے گورنر دور بینی اور بصیرت کے حامل ہیں اور وہ یقیناً ان مصیبت زدہ انسانوں کو ایک مناسب معیار پر لانے کی کوشش کریں گے۔" (اسٹار)

ممکن ہے برطانیہ کو فلسطین کی جنگ میں کودنا پڑے

مسٹر بیون کا صدر ٹرومین کو انتباہ

لندن ۴ر جنوری۔ اخبار پیپل نے کل اپنی اسپیکنڈ ایڈیشن کی خبر میں کہا ہے۔ مسٹر بیون نے صاف صاف الفاظ میں امریکہ کو انتباہ کر دیا ہے کہ اگر فلسطین میں یہودی خلاف ورزی کرتے رہے۔ اور انہیں امریکی امداد حاصل رہی۔ تو برطانیہ کو مجبوراً جنگ میں شریک ہونا پڑے گا۔ انہوں نے صدر ٹرومین کو کہا ہے کہ اگر امریکہ نے عارضی صلح کی شدید خلاف ورزیوں کو بند نہ کرایا تو برطانیہ عرب ممالک کو ہتھیار روانہ کرنے کی پابندی ہٹا دے گا۔

جنگ کے اختتام کے بعد مسٹر بیون کا پیغام بہت ہی تشویشناک ہے۔ جو لندن سے واشنگٹن روانہ کیا گیا ہے۔ یہ پیغام برطانوی سفیر سر الیور فرینک نے امریکی سیکرٹری آف اسٹیٹ مسٹر مارشل کی عدم موجودگی میں اسسٹنٹ سیکرٹری مسٹر لووٹ کو دیا ہے۔

اخبار مذکور کا کہنا ہے کہ برطانیہ کا خیال ہے کہ یہ کام اقوام متحدہ کا ہے کہ یہودیوں پر اپنے احکامات منوانے کے متعلق دباؤ ڈالے اور امریکہ اس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے کافی دباؤ ڈال سکتا ہے۔

"سنڈے کرانیکل" کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ سر الیور نے مسٹر لووٹ کو کہا ہے "اگر مصر کی سرحد پر حالات خطرناک ہوئے۔ تو برطانیہ مصر کے ساتھ کئے ہوئے معاہدے پر پوری طرح سے عمل درآمد کرے گا۔ (اسٹار)

مشرق وسطیٰ اور مشرق بعید کے دفاعی وعدے

لندن ۴ر جنوری۔ اخبار "ٹائمز" اپنے مقالہ افتتاحیہ میں "لوکنگ فارورڈ" کے عنوان سے لکھتا ہے کہ برسلز پیکٹ۔ بحر اوقیانوس کے میثاق، روبر پلان اور یورپ کی بحالی کے پروگرام کی وجہ سے تمہارے لئے ایک پلیٹ فارم تیار ہو گیا ہے اور ایک مثال قائم ہو گئی ہے جس سے کہ ہم دفاع کے وسیع انتظام کے لئے کام کر سکتے ہیں مقالہ افتتاحیہ میں مزید کہا گیا ہے: "وسیع دفاع کے لئے اسی قسم کے بحر اوقیانوس بحر ہند اور مشرقی بحرہ کے میثاقوں کی ضرورت ہے اگر ۱۹۴۹ء میں یہ معاہدے طے پا گئے۔ تو پھر چاہے کچھ بھی ہو یہ سال دفاع کے سلسلے میں بہت ہی فیصلہ کن ثابت ہوگا اور امن کے لئے بھی بہت مفید ہوگا۔ جسکے لئے تمام اُن خواہش رکھتے ہیں۔ یونان اور جاپان جیسے ممالک میں حالات

چیانگ کائی شک چند دنوں میں مستعفی ہو جائیں گے

چین کے اشتراکی آخری حملے کی تیاریاں کر رہے ہیں

شنگھائی ۴ر جنوری۔ نانکنگ سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل چیانگ کائی شک آئندہ چند دنوں میں مستعفی ہو جائیں گے۔ اسبات کا یقین کیا جاتا ہے کہ دو یا تین روز میں وہ اپنا استعفیٰ پیش کر دیں گے۔

چین کے سرکاری حلقوں سے آنے والی غیر مصدقہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ اشتراکیوں کی طرف سے امن کی شرائط موصول ہو چکی ہیں۔ ان میں مارشل چیانگ کا استعفیٰ قومی اسمبلی کو توڑ دیئے جانے کا مطالبہ اور چین کی فوجوں کو اشتراکیوں کے حوالے کرنے کی شرائط شامل ہیں سب سے بڑا مسئلہ جس پر غور کیا جا رہا ہے یہ ہے کہ مارشل چیانگ کس طرح اپنے وقار کو قائم رکھتے ہوئے مستعفی ہو سکتے ہیں۔ حال ہی میں ڈاکٹر سن فو کی کابینہ کا تقرر کیا گیا ہے۔ اس کابینہ میں مارشل چیانگ کا کوئی بھی آدمی شامل نہیں ہے۔ اسبات سے بھی اشارہ ملتا ہے کہ مارشل چیانگ بہت زیادہ عرصے تک اعلےٰ عہدے پر قائم رہنا نہیں چاہتے۔ اس کے ساتھ انہوں نے اپنے صاحبزادے چیانگ چنگ کو فارموسا روانہ کر دیا ہے۔ وہ وہاں مارشل چیانگ کی پارٹی کے صدر کے فرائض انجام دیں گے۔

اشتراکیوں نے ان شرائط کی اشاعت کے فوراً ہی بعد اشتراکی براڈکاسٹ میں اعلان کیا کہ وہ انقلاب کو ادھورا نہیں چھوڑیں گے۔ بلکہ اس کو انجام تک پہنچائیں گے۔

جب مارشل چیانگ کی امن شرائط کا علم ہوا تو جو امیدیں ان کے پیغام سے پیدا ہوئی تھیں وہ سب ٹوٹ گئیں۔ حتیٰ کہ اسکے اپنے حامیوں کو بھی امن کی امید نہ رہی۔ اسکی وجہ سے جو گڑ بڑ نانکنگ میں پیدا ہوئی ہے۔ اس کا اندازہ ان خبروں سے ہوتا ہے کہ ان شرائط کو بعد میں واپس لے لیا گیا۔

اس تمام سیاسی فضا اور تحریک کے ساتھ ساتھ فوجی حالت کے بادل چھائے ہوئے ہیں اشتراکی دریائے ینگسی کے ساتھ ساتھ ۰۰ ۴ میل لمبے محاذ پر اپنی ۱۰ لاکھ فوجیں جمع کر رہے ہیں۔ اشتراکی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ یہ فوجیں آخری حملے کے لئے جمع کی جا رہی ہیں جو اس قسم کے ہیں کہ ان پر نہایت ہوشیاری سے کام کرنا چاہیئے (اسٹار)